بچے کا نام "محمد زَیدان حسین" رکھنا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3340

تاریخ اجراء: 04 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 07 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "محمد زَیدان حسین" رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شرعی طور پر "محمد زَیدان حسین" نام رکھنا درست ہے، کیونکہ "زَیدان" (زاء کے زبر کے ساتھ) کا معنی: "بڑھنا اور زیادہ ہونا ہے نیز یہ نیک بندوں کے ناموں میں سے بھی ہے۔" اور "حسین" نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پیارے نواسے کا نام ہے، لہٰذا یہ نام رکھنے میں کوئی حرج نہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف محمد رکھیں، پھر پکارنے کے لئے "زَیدان حسین" رکھ لیں۔

چنانچہ زَیدان کے معنی کے متعلق "تاج العروس من جواھر القاموس" میں ہے: "(والزیدان)، بفتح فسکون۔۔۔ بمعنی النمو والزکاء" ترجمہ: زَیدان جو کہ (زاء کے) زبر اور (یاء کے) سکون کے ساتھ ہے، یہ بڑھنے اور زیادہ ہونے کے معنی میں ہے۔ (تاج العروس من جواھر القاموس، جلد 8، صفحہ 155، مطبوعہ دار الھدایۃ)

تاریخ علماء الاندلس میں ہے "و کان یقال: أن زیدان ھَذَا أحد الأبْدَال." ترجمہ: اور کہا جاتا تھا کہ یہ زیدان، ابدالوں میں سے ایک ہیں۔ (تاریخ علماء الاندلس، ج 02، ص 68، مطبوعہ: القاھرۃ)

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net